ستم ظریفی یہ کہ بہن بھائیوں کی ہزاروں فرمائشیں- باجی میرے لیے یہ چیز لانا، وہ چیز لانا وغیرہ وغیرہ- وہ سمجھتے ہیں کہ جیسے ہماری بہن نہیں، بھائی دو.بئی یا کویت سے آیا ہو-

ایسے گھمبیر مسئلہ کے حل کے لیے ہمارے اداروں اور سرکردہ رہنماؤں کو بڑی سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے- کیوں کہ اپنے اداروں کی بات اور ہے- یہاں اپنا الگ مذہبی ماحول ہوتا ہے اور پھر عزت و ناموس کا تحفظ بھی فراہم کیا جاتا ہے- پنجاب میں واقع نرسنگ ٹریننگ سنٹروں میں طلباء کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہیے اور مزید نئے ٹریننگ سنٹر قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے- یوں ہم اس مسئلے پر قابو پا سکتے ہیں ورنہ قوم کی بیٹیاں بے بسی سے ہاتھ ملتی رہیں گی-" (پندرہ روزہ شاداب، لاہور- 31 جنوری 1992ء)

## قومی اخبارات اور کرسمس ۱۹۹۱ء

"کرسمس کے حوالے سے روزنامہ پاکستان (لاہور) نے اپنی ۲۱ دسمبر ۱۹۹۱ء کی خصوصی اشاعت میں بشپ الیگزینڈر جان ملک اور جے- سالک کے انٹرویوز شائع کیے- ان انٹرویوز میں دونوں شخصیتوں نے مسیحیوں کے موقف کو بڑی جرات، دلیری اور خوبصورتی سے پیش کیا- دونوں راہنماؤں نے جداگانہ انتخاب کی بھی شدید مخالفت کی-

اس بار بھی سوائے "نوائے وقت" اور "ڈان" کے تمام قومی اخبارات نے کرسمس کی خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کیا لیکن انگریزی روزنامہ "نیوز" (لاہور) سب سے آگے رہا- نیوز کے You میگزین نے سرورق پر کرسمس ٹری کی ایک خوبصورت تصویر شائع کی- اس میگزین میں کرسمس کے حوالے سے پانچ مضامین شامل اشاعت کیے گئے- اس کے علاوہ نیوز ہی کے میگزین Us نے ۲۱ دسمبر کی اشاعت میں کرسمس سے متعلق ایک مضمون شائع کیا- نیوز ہی کے We میگزین نے A Christmas Story From Pakistan کے عنوان سے ایک خصوصی مضمون شائع کیا- نیوز ہی نے اپنی ۲۴ دسمبر کی اشاعت میں ادارتی صفحہ پر ڈاکٹر چارلس امجد علی، ڈائریکٹر کرسچن سٹڈی سنٹر راولپنڈی کا مضمون Christians and the Minorities Dilemma شائع کیا- مصنف نے اس مضمون میں پاکستان میں مسیحیوں کی موجودہ اقلیتی حیثیت اور ان کے مسائل پر ایک مربوط تصویر پیش کی- ۲۵ دسمبر کو شائع ہونے والا نیوز کا کرسمس نمبر بھی اپنی مثال آپ تھا- فرنٹیر پوسٹ (لاہور) نے کرسمس پر خصوصی اشاعت کا اہتمام نہ کیا لیکن ۲۵ دسمبر کی اشاعت میں کرسمس سے متعلق چند مضامین ضرور شائع کیے-"

(پندرہ روزہ کاتھولک نقیب، لاہور- ۱۶ تا ۳۱ جنوری ۱۹۹۲ء)